النکتۃ علیٰ مراء کلکتہ

تصنیف لطیف:۔

اعلیٰ حضرت مجدد امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز

ALAHAZRAT NETWORK
اعلحضرت نیٹ ورک
www.alahazratnetwork.org

ALAHAZRAT NETWORK
اعلحضرت نیٹ ورک
www.alahazratnetwork.org

www.alahazratnetwork.org

[illegible] اہل کلکتہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ حسبنا اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ والصلاۃ والسلام
علی رسول اللہ والہ وصحبہ المؤیدین بنصر اللہ
حمد اوسکے وجہ کریم کو۔ علمائے کلکتہ نے حق قبول دیا جو ہم کہتے تھے
اوسیکو زمانہ رسالت سے ثابت مان لیا مخالف کی [illegible]

مسلمانو بحمد اللہ تعالی روز اول سے ہمارا فتوی ہمارا عمل ہمارے رسائل یکہ رہے ہیں کہ اذان صحن
مسجد یا فنائے مسجد میں ہو داخل مسجد مکروہ و ممنوع ہے یہی انکی تصریحات میں یہی حدیث
سے ثابت ہے (۱) صحن مسجد میں مسجد کی دیواریں فصیلیں دروازہ کہ وہاں وہی دروازہ عمارت
مسجد جزو دیوارت کچھ حصہ کھلا چھوڑتے ہیں وہی مراد ہے) ~~[illegible]~~
یہ سب داخل ہیں اور مسجد یعنی محل نماز سے باہر ہیں اذان بیرون مسجد کے لیے اسقدر
درکار ہے کہ حد مسجد سے ہی باہر ہو (۲) یہاں کے فتوی میں تھا اگر صحن مسجد کے بعد مسجد
کی بلند دیوارت تو وہ بسبب قیام مؤذن کے لائق تراش لیں دیکھیے خاص دیوار مسجد میں اذان
بتائی اور بلندی کی قید اس لیے کہ فصیل پست تو اوسی پر کھڑے ہو کر محاذات خطیب و بیرون
مسجد دونوں متعذر ہو جاتے حدیث ابی داود شریف سے استناد تھا جس میں ہے کہ حضور
کے سامنے مسجد کے دروازہ پر اذان ہوتی پھر کہا اسقدر بیرون مدینہ کر کے درکار ہے (۳)
فتح القدیر کی عبارت سے استدلال تھا کہ اذان حدود و لکراہۃ الاذان فی داخلہ دیکھو
حدود مسجد میں اذان مانی اور جوف مسجد میں مکروہ (۴) سلامۃ اللہ لاہل السنۃ [illegible] میں
صراحۃ انکار تھا کہ مسجد نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم میں کوئی صحن دروازہ الگ تھا تین طرف
۱۲ المحرم تین دروازے تھے شمالی دروازہ ٹھیک کا ذی منبر تھا (۵) [illegible] پر تھا باب مسجد البلاق
اول پر خارج مسجد ہے اور اذان خارج المسجد کو مسجد کہا گیا ہے (۶) وہیں نوٹ میں تھا
اذان کے لیے دیوار تھی خارج مسجد پر (۷) اور یہیں تھا جہاں مسجد میں آکر دیکھیں ہمیشہ
سے اذان پنجگانہ فصیل مسجد پر ہوتی ہے فصیل مسجد پر اور مسجد میں آگیا کہ امامت میں
تھا مسجد پر مسجد وغیرہ نماز کی بھی اذان ثابت ہے (۹) اذان من السنۃ حصہ دوم
میں تھا کیا کوئی عاقل گمان کرے گا کہ جیسے ہم یہ کہیں جوف مکان میں کہ دروازہ محاذی

www.alahazratnetwork.org

بر نہیں (ذا) اسمیں تھا آپ نے جانا کہ اذان کہ مسجد سے باہر ہے کیا مسجد کے دروازہ تو نہیں ایک
موقع ہوا تو فیصلہ ان دیواروں دروازہ سب احاطہ کی یا مسجد ہے خارج ہیں اور اوسکی اذان ـ
دوسرا جو دیواری مسجد مع مانیہ بالجملہ وہ سب داخل مسجد ہیں خود قرآن عظیم میں دونوں
محاورے موجود اذان بمعنی اول خارج مسجد تھی اور اسی قدر درکار ہے ان تصریحات سے ہمارا
مدعا آفتاب کی طرح روشن ہے مخالفین اسکے منکر تھے اور اسی میں یہ وعدہ ہے سند لاتے اور یہ
گمان کرتے تھے کہ دروازہ عمارت مسجد محاذی منبر پر اذان ہوئی تو بین یدی الخطیب نہ ہوگی عند المنبر نہ ہوگی
جب تک جوف مسجد کے اندر خاص منبر کے برابر نہ ہو اسکا مدار محض نا فہمی پر تھا جسکا مبسوط
جواب اذان من اللہ و قیامۃ اہل السنۃ حفظنا فی سلامۃ الصلاۃ اہل السنۃ نفی العار وغیرہا
رسائل میں دے دیا گیا اور ایک کا جواب نہیں دے سکے اب تازہ رسالہ مقتضی کذب دکیہ
زیر طبع ہے اور سب کامل ایکہزار رد میں ہیں ـ

حمد اوسکے وجہ کریم کو کہ یہ سلسلہ کلکتہ پہنچے پر اذان ہوئی اور انا اسکو زمانہ رسالت سے
ثابت جانا اور عذرات مخالفین کو ٹھنڈا کر دیا ـ دیکھو بہار اردی
حدیث ابی داود سے سند لائے ہماری سند اور ہمارے فتوی میں سب سے پہلے مذکور
ہے پھر کہا باب المسجد کی تعیین ضروری ہے کہ اصل محل نزاع یہی ہے ظاہر ہے کہ حضرت
کے زمان مبارک میں نہ دروازہ احاطہ نہ کوئی احاطہ تک نہیں بنا تھا بلکہ دروازہ عمارت مسجد
جو دیوار سے کچھ کھلا حصہ تصور کرتے ہیں وہی مراد ہے بوقت بنای مسجد نبوی تین دروازے
تھے ان میں سے ایک درجہ محاذاۃ منبر شریف تھا پھر اسپر صحیح بخاری شریف کی
سند لا کر کہا اس سے ظاہر ہے کہ سامنے منبر شریف کے جو دروازہ ہے وہ بھی ہے
کوئی بنا تک خارج مسجد اور یہ وہ بین یدی الخطیب ہے اور عند المنبر بھی
ہے مسلمان دیکھیں بحمدہ تعالی یہ بعینہ وہی بات ہے جو ہمارا
مدعا تعیینہ وہی بات جسکو جرمنے لکھا ہے بین یدی اور عند کا نہی پردہ کھول دیا کہ دروازہ
مسجد محاذی منبر پر اذان ہو گی بین یدی الخطیب بھی ہو گی اور عند المنبر بھی برخلاف
مخالفین کہ ان دونوں لفظوں سے خواہ مخواہ جوف مسجد محاذی منبر کیلئے لے جاتے تھے
~~بین یدی الخطیب جبھی ہو گی اور عند المنبر بھی بر خلاف مخالفین کیا کہ یہ دونوں~~ جبھی اندر
منبر کے برابر اذان لازم جانتے تھے غالباً کلکتہ غلط خبر پہنچی یا اشتباہ ہوا کہ الحق دروازہ
سے احاطہ بیرونی کا لیا ملک مراد لیتے ہیں نہ کہ عمارت مسجد کا دروازہ اور

www.alahazratnetwork.org

مسجد کی چار دیواری سے باہر اذان دینا سنت نہ مانتے اور بیرونِ مسجد بھی مکروہ مانتے ہیں لہٰذا
خلاف کا نام لیا لیکن اہلِ کانپور کی کل رسائل سب شائع نہیں کر دیا انتہا محض بے اصل ہے ہم خود حدود
مسجد میں اذان مانتے اور اسکو زمانۂ رسالت سے ثابت کرتے ہیں اور ہمیشہ سے اسی پر عمل کرتے
ہیں ہم تو فنائے مسجد سے باہر مانتے ہیں یعنی وہ زمین محل نماز کہ دیوار کے اندر ہے جس میں کنارۂ صحن
تک داخل اور ہماری عبارت اور بیرون خارج صحیح تو علمائے کلکتہ کا قول کہ ان دونوں روایتوں سے معلوم ہوا
کہ حضرت کے زمان مبارک میں اذان خارج مسجد ہوتی تھی بلکہ باب مسجد یا باب المسجد
حرف بحرف ہمارے موافق ہے ایسی خارج مسجد کہ مسجد کی دیوار سے ملی ہو باہر ہو ہماری
نزدیک سنت ورنہ بعد زمانۂ رسالت سے ثابت نہیں اور جو منبر کے نزدیک ضرور
اندر ہو اندر سے ثابت ہے یعنی زمین محل نماز سے باہر ہو نادرہ خود علمائے کلکتہ کو تسلیم ہے کہ زمانہ
رسالت میں اذان ہوتی تھی ظاہر مسجد یا باب المسجد امید ہے کہ اب تو
علمائے کلکتہ ہماری ساتھ اس سنت کے اجرا میں کوشش فرمائینگے
کہ وہ خود اسکو سنت سے ثابت مان چکے [illegible] ولنا الحمد [illegible]
اسکی موافقت کے بعد زوائد کیطرف توجہ کی حاجت نہیں نہ اسمیں بحمد اللہ
تعالیٰ کوئی حرف [illegible] جواب سے رہ گیا ہے رسائل الحق مرسل ہو چکے ہیں اور انکا
مطالعہ بعونہٖ تعالیٰ تشفی کامل کر دیگا [illegible] کیطرف اشارہ کر دیں
والعاقل تکفیہ الاشارۃ اگر حاجت پڑی بعونہٖ تعالیٰ ایضاح کر دیا جائیگا اگرچہ رسائل
الحق نے بفضلہ تعالیٰ کوئی حاجت ایضاح باقی نہ رکھی یہ نکات جواب ہیں
ہونگے مگر ہمارا روئے سخن جناب مکرم ذی المجد والکرم حضرت مولٰنا مولوی
محمد وارث حسین صاحب کیطرف ہے کہ بفضلہ تعالیٰ خالص سنی
عالم ہیں دیوبندی صاحبوں سے اصول ایمان میں خلاف ہے ان سے ایک فرعی
مسئلہ میں اپنے کا کیا حق ہے مقصد یقین میں نمبر ۲ درج ہے استفتا کی [illegible]
[illegible]
[illegible] اس مسئلہ اذان میں وقایہ اہل السنہ [illegible]
کے ساتھ صفحہ تین سو سوالوں کا ذکر [illegible] سے کیا اور اسے ادا کر لیا
کہ [illegible] وقایہ نے [illegible] اس تحریر میں مدعائے الحق قبول [illegible]
[illegible]

www.alahazratnetwork.org

کہ آپ نے کانپوری اور کام سے عدول کیا اگرچہ از بس خوش ہیں اہل حق کہ ایک خلاف مدعائے اس
کہ ادنیٰ سے کلام منقول کیا۔ اور یہی وجہ ہے کہ متعدد بار اہل حق نے مردود و مخذول کیا پھر بھی
اگر آپ تھانوی صاحب میں کیا تو لغزد آپکی طرف کل رد کرتے ہیں مگر اگرچہ حیثیت کے خلاف پر جناب
مرشد برحق ولایت حسین صاحب نے مسائل دو دستانہ مرانقانہ نیز بطور مذاکرہ علمیہ
طور پر سوالات کیا کہ جناب اپنی حق پرستی حق و درستی سے از شان انصاف فرما دیں
اور آپ وہی شیرانہ حملے جو سا لہا سال سے ہوا کیے اور آپ نے اپنی خاموشی کی
دکھائی بیان تک کہ الیٹہ۔ ختم علی افواھھم کی ترسیات ترال نیز ہمارا خطاب
جناب مولوی عبد الحق صاحب دہلوی و مولوی عبد الوہاب
صاحب بہاری سے بھی ہے بہ تعیین حیثیت ان صاحبوں کی طرف عمل کیا اجمالاً ہم
از سر آخر سے بحکم اول میں شامل ہوں باقی غیر معروف لکھا۔ بعض اگر اپنے نزدیک
حضرات مذکورین ہے منتظر ہم ازل ہوں ازکم میں ہوں وحسبنا اللہ
ونعم الوکیل واللہ یقول الحق وھو یہدی السبیل س ۱
یہ مطلق اپنے جس مصداق میں مستعمل ہو حقیقت نہیں بلکہ بعض جگہ استعمال
منیر وضع ہے کرارعہ اور میں تجویز کہ س ۲ یہ وضع لغت بیان وضع
کو نہیں۔ تفاسیر ائمہ لغت کو بلا دلیل صریح مجاز بتانا صواب ہے یا خطا و مکابرہ
س ۳ یہ معانی ارشاد فرمودہ قرآن عظیم میں بے تصریح معتمدین ادعائے
تجوز کا اختیار ہے س ۴ شیاطین کہ مکانات بناتے اور حوضوں کے برابر لگن
اور دو پہاڑوں پر جمکر پکانے کی دیگیں گڑھتے اور وقت سلیمان علیہ الصلاۃ والسلام
سے انکی گردنیں قرب بر کرتے ومن الجن من یعمل بین یدیہ کی دلالت ہے
س ۵ کیا کسی معتمد نے تصریح کی ہے کہ یہاں اللہ تعالی نے مجاز افرمادیا ہے س ۶ مطلق
کا صدق علیہ میں مجمل ہو اور قرائن مبینین کیا وہی بیان ہر جگہ کام دیگا اگرچہ دکھن وہ
قرینہ نہیں س ۷ کیا مطلق نے خصوص احد المصادیق پر استدلال دلیل عام اور دعوی
خاص نہیں س ۸ کیا کسی معتمد نے حضرت کو غیر مستقل بنیت کہا ہے کیا لغت میں بھی اجتہاد
کو دخل ہے س ۹ کیا اذان ثانی اذان منبر نہیں کیا کسی معتمد نے اسکی تصریح کی اگر

www.alahazratnetwork.org

اگر نہیں تو زمانہ رسالت ہی سے یا بعد سے تو وہ کون تھا جسنے اوسے شرعی سے غیر شرعی کر دیا س ۱
کیا ائمہ نے تصریح فرمائی کہ اذان اعلام غائبین کے لیے مشروع ہوئی کیا نہ فرمایا کہ اذان اعلام غائبین ہے اور
اقامت اعلام حاضرین اونکے ان اقوال کا کسی معتمد نے کہ اونکے مثل یا اون سے امثل ہو رد کیا س ۱۱
ہمارے علما نے خاص اذان خطبہ کو بھی اعلام غائبین کے لیے بتایا یا نہیں علی الاول کسی نے اونکا بھی
رد کیا س ۱۲ کیا تعیین وقت ہے یا مجہول ہے س ۱۳ نیت ومقصد روح عمل ہے یا نہیں اوسکی تغییر تغییر حکم
سے یا نہیں اگرچہ صورت رہے س ۱۴ مسئلہ کی کیا تفسیر کسی معتمد کی تحریر ہے کہ اذان اوسمیں داخل
یا نہیں س ۱۵ امام وقدام ظرف مبہم سے ہیں یا نہیں س ۱۶ کیا قرآن عظیم میں ہر جگہ بین یدیہ مقارن
خلف ہے کیا جہاں نہیں وہاں نہ سہی مگر افادہ قرب ملحوظ ہے س ۱۷ کیا ہر جگہ اوسی قرب کی ایک
حد مخصوص مفاد لفظ ہے یا بقرینہ مقام ہر شے کا قرب اوسکے لائق ۔ علی الاول وہ حد مخصوص
کیا ہے اور کسنے اوسکی تصریح کی س ۱۸ منبر شریف سید عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم دروازہ شمالی مسجد
تک کتنے فاصلہ پر تھا اتنے فاصلہ تک ندائے قرب آنحضرت ہاں رہے ہیں اس سے کتنے زائد میں منتفی
ہو جائیگا کیا ائمہ معتمدین نے کوئی تحدید کی ہے کیا ہے ترک نے اور کیا س ۱۹ مستدل بالقرب
کو استعمال فی البعید کا سلب کلی درکار ہے اور مانع کو ایجاب جزئی بس یا اوسے ایجاب کلی
کی حاجت س ۲۰ کیا حرز مشروط بمالکیت کیا ودائع حرز مودع میں نہیں کیا مودع ودیعت سے
سو کوس پر ہو جب بھی عندی لفلان کذا نہیں کہتا اس وقت حرز بمعنی حفظ ہے یا بمعنی تسلط ۔
کیا باہمعنے خدم حرز مخدوم نہ لانا وہ حین طلب حرز بدست ... اذان خطبہ حرز خود ... نہیں کہ جبتک جلوس
منبر نہ کرے نہ ہوگی کہ جلوس کا خبر نکر لی س ۲۱ کیا مسجد تنگ کشادہ اور فنا حجرات سراے کو شامل
سمجھنا نہیں سلب کو ایجاب اور ایجاب کو سلب بنانا تاویل ہے یا تحریف وتبدیل س ۲۲ کیا اذان میں عدم
اسمعیت علت ممانعت وکراہت ہو سکتی ہے یا نہیں کیا ترک مستحب مستوجب ملامت؟ س ۲۳ کیا
کسی معتمد نے مسئلہ کراہت وممانعت اذان فی المسجد کی عدم اسمعیت سے تعلیل کی ہے س ۲۴
کیا مقلد محض وہ بھی وہ کہ حضرت مقلدین مجتہدین کے مرتبہ سے بھی منزلوں نیچے ہو کسی حکم کی بنا اپنی
رائے سے ایجاد اور اوس پر حکم کا ارادہ کر سکتا ہے یا نہیں س ۲۵ کیا باذات خطبائے اذان
خطبہ میں سنت مقصودہ نہیں کسی معتمد نے اسکے اندر غیر مقصود کہا ہر ایک کی تصریح کی ہے س ۲۶
جہاں دو امر مقصود ہوں اور اون میں ایک نامحدود جسکا استیعاب ناممکن صرف
اوس میں ایک زیادت کے لیے دوسرا کلیۃ ترک کر دینا شرع وعقل کے نزدیک مقبول ہے یا
مردود س ۲۷ کیا صعود ونزول سطح مسجد کے سوا مسقف بیت وغیرہ میں نہیں ہو سکتے س ۲۸ کیا
کیا کسی روایت معتمدہ میں آیا ہے کہ زمانہ امیر المومنین عثمن غنی رضی اللہ تعالی عنہ میں دروازہ

www.alahazratnetwork.org

ہو ابنی ازان سے

مسجد پر اذان ہوتی تھی یا وقائع بعض تراش جا سکتے ہیں س ۲۹ دروازہ مسجد کیا تبدل ثل
جو تسے باب الملقا انتفا کرا ... اور مساجد دروازہ کا تشخص شرط قیاس س ۳۰ ہمارے ائمہ
کرام کا مذہب صحیح جس کو خیرہ و بحر میں ظاہر الروایۃ و مذہب ہمارا کہا اور بسطرف اوسکے متون
میں اشارہ فرمایا فتاوی ذخیرہ و بحر الرائق و مراقی الفلاح و غنیہ و نہر الفائق و مجمع الانہر
المعین وغیرہا میں اوسکو صحیح و اصح کہا نہایہ و عنایہ و تنویر و نہایہ و درایہ و کافی و خلاصہ و جوہرہ و محیط
کرہی و قدوری الشرح ... درر و برجندی و در مختار و مجمع الانہر و شلبی و ہندیہ و رد المحتار وغیرہا
اوسی پر جزم کیا اجلہ ائمہ امام قاضی خان و امام ظہیر الدین مرغینانی و امام شیخ الاسلام وغیرہم اجلہ
اعلام نے اوسی پر اعتماد فرمایا بلکہ امام رکن الدین ... نے اوسکو مذہب ...
ٹھہرایا بلکہ ... الذہبی نے اسکا اشعار فرمایا ہمارے اب کیا ایسے مصحح ترجیح ... معتمد
کے مقابل کسی بحث پر اعتماد صواب ہے یا خطا و فساد س ۳۱ عبارت امام ابن الہمام مذکورہ
تحریر کلکتہ میں کہیں صغیر کبیر کا تفرقہ یا نفیا یا اثباتا خلاصہ یا جامع یا فتح میں کبیر کی تخصیص ہے یا کسی
مجیب کو نقل عبارت الحاق ہے کا اختیار ہے س ۳۲ مسجد صغیر و کبیر میں کہ مجموعہ بقعۂ واحدہ ہونے میں
کا اشتراک فرق کیا اسمیں بقعۂ واحدہ صغیر کو کہا یا کبیر کو کیا کبیر میں اثبات صغیر اون تھوڑے
سمجھنا کسی عاقل کی سمجھ پر س ۳۳ بحث محقق جو اتحاد بقعہ کا جواب دیا وہ صغیر کی طرف ناظر ہے یا کبیر
کی کلام علما کو بالکل معکوس کر دینا کسکا کام ہے س ۳۴ ائمہ کرام جب ایک شے کو دوسری شے محسوس
میں حکما داخل فرماتے ہیں حکم نے تخیس تو ضرور کی مصداق حکمی کو مصداق حسی سے اوس کر دیا کیا
کوئی عاقل با ادب انسان یہ کہہ سکتا ہے کہ یہ تو یا محسوس کا انکار ہے س ۳۵ انکار محسوس مجنون
لا یعقل یا سمت سے ساند کا سب ہٹ دھرم کے سوا کسکا کام کیا ہمارے ائمہ مذہب امام اعظم
و امام ابو یوسف و امام محمد و سائر ائمہ کرام ہیں یا اونہیں ... شناعت شنیعہ
کے قابل ہیں ایسا طعن سخت گستاخ بے ادب ہے یا نہیں س ۳۶ کلام فتح میں معاذ اللہ ... طعن
ناپاک کا کہیں نشان تھا کلام امام میں ائمہ ... پہ دشنام ملانا اور اوسکی طرف نسبت کر دینا
ائمہ کو گالی اور علما پر بہتان دونوں کا جامع ہے یا نہیں س ۳۷ امام عینی کی عبارت منقولہ تحریر
کلکتہ میں جس کی دروازہ نہیں ہونے پر ... استقرار اور علاوہ آمد اضطرار بتاتے ہیں یا مسجد اندر
اذان ہونا اس عبارت میں مسجد اندر کون سے لفظ کا ترجمہ ہے س ۳۸ کیا فتح الباری میں
٨ عبارت منقولہ تحریر کلکتہ سے پہلے اوس لفظ جو صریح ہونا اور اوسکے بعد متصل اوسکا منقطع ہونا
بتانا بہت ہونا ... معتمد ہونا مصرح نہ تھا کتاب کے حوالے ایک سند لانا اور وہیں
جو اوسکا رد اوسکی تضعیف اوس پر جرح مذکور ہو چھپانا قطع برید ہے یا کیا س ۳۹ الحمد للہ ...

در صحیح معتمد و مصحح

www.alahazratnetwork.org

قبول کیا اور زمانہ اقدس حضور پر نور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و حضرات خلفائے راشدین صدیق اکبر و فاروق
اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما میں اذان خطبہ مسجد کریم کے دروازے پر ہوا کی ہے کبھی کسی حدیث میں یہ نہیں دیکھا
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یا خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے منبر سے ملا کر یا مسجد کے اندر مسقف کے اندر یا
صحن مسجد کے اندر کبھی دلوائی ہو اور کتب فقہ میں بھی صاف ہیں کہ مسجد میں اذان منع ہے
ارشاد ہوا ہے ... مکروہ ... رسالہ فتویٰ رسالہ ... دیکھئے علی انار ... مخالفت
قرار دینا اور خود جیسے زمانہ رسالت و خلافت میں ہوا اور اسکے احیا کو احیائے سنت کہنا بلکہ
اتباع غیر سبیل المومنین کہنا اور اسکے احیا کو ... ہے
غیر سبیل المومنین ... علی انشاء ... رجما بالغیب تحکم لگانا اور ... مخالف بات دل سے تراش کر دوسروں کی طرف نسبت فرمانا اور اسی بنا پر ... تشنیع رکھنا کس شریعت میں حلال ہے اول عرض کر چکا ہوں کہ یہ نکات جواب ہیں اور ...
ہیں اور حضرات مخاطبین ہیں ... انصاف رکھا ہے براہ مہربانی اولا ہر سوال کا جواب ہیں
صاف صاف لا یا نعم ... تاویل و توجیہ نفیرہ ... بنا میں تنا ... ثانیاً جو
باتیں ... عبارت ... ہیں ... تشدد ... خارج ... رشد
پر قناعت ہو ثالثاً ہر سوال کا جواب ... بہت جگہ ایک سوال ... کئی استفسار
ہیں ہر ایک کا جواب ... رابعاً یہ سوال ہیں اگر بالتمام تفسیر فرمائیں تو ... مدت ... لیا
دس آدمی کے ... رات دن میں ایک ایک سوال کا جواب ... لہذا
روزانہ معمول سے ... ان شاء اللہ ... جواب ... سال ...
دینی معاملہ ... علماء کو ... یہ سب اور ... ہے
کہ اسی بیان ... منظور ... اگر ... کسی اشتباہ ... انواہ ... باعث ... موافق کو مخالف سمجھ لیجئے تو اللہ واحد قہار ... حق کی ...
یاد کر کے اعلان فرما دیں کہ بیشک ... علمائے ... دہلی ... مراد آباد
و ... پور ... احمد آباد ... پشاور
کراچی ... حق ... سنت سے ثابت ہے اسکے بعد ان سوالوں
کی حاجت نہ رہیگی وباللہ التوفیق وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا و مولانا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین آمین والحمد للہ
رب العلمین - فقیر مصطفی رضا قادری نوری غفر لہ المولی القوی یازدہم ماہ ذی القعدہ ۱۳۴۲ھ
ہجریہ قدسیہ علی صاحبہا والہ وصحبہ وابنہ وحزبہ افضل الصلاۃ والتحیۃ آمین